"میں تمہیں مسیح موعود کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ریویو آف ریلیجنز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ

احسان 1357 ہش — جون 1978ء

6
1978

ایڈیٹر
نورالدین منیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

احسان ۱۳۵۷ ہش

(جون ۱۹۷۸ء)

مدیرِ اعلیٰ :-

نورالدین منیر ایم اے

ادارۂ تحریر :-

بشارت احمد بشیر ایم اے

محمد شفیق قیصر شاہد

بدل اشتراک :-

پاکستان :- پانچ روپے

فی پرچہ :- پچاس پیسے

ترتیب

- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا اپنا مقام حضورؑ کے اپنے الفاظ میں۔ صـ۲
- جماعتِ احمدیہ لائبیریا (مغربی افریقہ) کے زیرِ اہتمام جلسہ مصلح موعودؓ کا بابرکت انعقاد۔ صـ۷
- نظم صـ۱۰
- ربِّ کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا صـ۱۱
- اشتہارات صـ۱۴

پبلشر :- عبداللطیف خان

پرنٹر :- سید عبدالحی

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی دس تاریخ

رجسٹرڈ نمبر ایل :- ۷۶۷۶

فون نمبر :- ۶۷۸

کتابت :- حمید الدین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

جلد ۱۴ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ ۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احسان، ۱۳۵۷ ہش

(جون ۱۹۷۸ء)

حضرت مسیح موعودؑ کا مقام حضورؑ کے اپنے الفاظ میں

"ایک مرتبہ الہام ہوا جس کے معنے یہ تھے کہ بلاءِ اعلیٰ کے لوگ خصومت میں ہیں یعنی ارادۂ الٰہی احیائے دین کے لئے جوش میں ہے لیکن ہنوز بلاءِ اعلیٰ پر شخصِ مُحیی کی تعیین ظاہر نہیں ہوئی اس لئے وہ اختلاف میں ہے اس اثناء میں خواب میں دیکھا کہ لوگ ایک مُحیی کو تلاش کرتے پھرتے ہیں اور ایک شخص اس عاجز کے سامنے آیا اور اشارہ سے اُس نے کہا

"ھٰذا رجلٌ یحبّ رسول اللّٰہ"

یعنی یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہ سے محبت رکھتا ہے اور اس قول سے یہ مطلب تھا کہ شرطِ اعظم اس عہدہ کی محبتِ رسولؐ ہے سو اس شخص میں متحقق ہے۔" (براہین احمدیہ صفحہ ۵۷۶ حاشیہ در حاشیہ نمبر ۳)

"جب خدا تعالیٰ نے زمانہ کی موجودہ حالت کو دیکھ کر اور زمین کو طرح طرح کے فسق اور معصیت اور گمراہی سے بھرا ہوا پا کر مجھے تبلیغِ حق اور اصلاح کے لئے مامور فرمایا اور یہ زمانہ بھی ایسا تھا کہ ۔۔۔ اس دُنیا کے لوگ تیرھویں صدی ہجری کو ختم کر کے چودھویں صدی کے سر پر پہنچ گئے تھے تب میں نے اس حکم کی پابندی سے عام لوگوں میں بذریعہ تحریری اشتہارات اور تقریروں کے یہ ندا کرنی شروع کی کہ اس صدی کے سر پر جو اس کی رأس ہے تجدید دین کے لئے آنے والا تھا وہ میں ہوں تا ہر ایک جو دین میں سے اُٹھ گیا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اُس کو دوبارہ قائم کروں اور خدا سے قوت پاکر اسی کے ہاتھ کی کشش سے دُنیا کو صلاح اور تقویٰ اور ایمانی کی طرف کھینچوں اور اُن کی اعتقادی اور عملی غلطیوں کو دُور کروں اور پھر جب اس پر چند سال گذرے تو بذریعہ وحی الٰہی میرے پر تصریح کھولا گیا کہ وہ مسیح جو اُمت کے لئے ابتداء سے موعود تھا اور وہ آخری مہدی جو تنزّلِ اسلام کے وقت اور گمراہی کے پھیلنے کے زمانہ میں براہِ راست خدا سے ہدایت پانے والا اور اس آسمانی مائدہ کو نئے سرے انسانوں کو آگے پیش کرنے والا تقدیرِ الٰہی میں مقرر کیا گیا تھا جس کی بشارت آج سے تیرہ سو برس پہلے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دی تھی وہ مَیں ہی ہوں اور مکالماتِ الٰہیہ اور مخاطباتِ رحمانیہ اس صفائی اور تواتر سے اس بارے میں ہوئے کہ شک و شُبہ کی جگہ نہ رہی۔ ہر ایک وحی جو ہوتی ایک فولادی میخ کی طرح دل میں دھنستی تھی اور یہ تمام مکالماتِ الٰہیہ ایسی عظیم الشان پیشگوئیوں سے بھرے ہوئے تھے کہ روزِ روشن کی طرح وہ پوری ہوتی تھیں اور اُن کے تواتر اور کثرت اور اعجازی طاقتوں کے کرشمہ نے مجھے اِس بات کے اقرار کے لئے مجبور کیا کہ یہ اُسی وحدہٗ لاشریک خدا کا کلام ہے جس کا کلام قرآن شریف ہے اور مَیں اِس جگہ توریت اور انجیل کا نام نہیں لیتا کیونکہ توریت اور انجیل تحریف کرنے والوں کے ہاتھوں سے اِس قدر محرّف و مبدّل ہو گئی ہیں کہ اب ان کتابوں کو خدا کا کلام نہیں کہہ سکتے۔ غرض وہ خدا کی وحی جو میرے پر نازل ہوئی ایسی یقینی اور قطعی ہے کہ جس کے ذریعہ سے مَیں نے اپنے خدا کو پایا اور وہ وحی نہ صرف آسمانی نشانوں کے ذریعہ مرتبہ حق الیقین تک پہنچی بلکہ ہر ایک حصّہ اس کا جب خدا تعالیٰ کے کلام قرآن شریف پر پیش کیا گیا تو اسکے مطابق ثابت ہوا اور اس کی تصدیق کے لئے بارش کی طرح نشانِ آسمانی برسے۔"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ ۲۱)

"مَیں ہر ایک مسلمان کی خدمت میں نصیحتاً کہتا ہوں کہ اسلام کے لئے جاگو کہ اسلام سخت غفلت میں پڑا ہے اس کی مدد کرو کہ اب یہ غریب ہے۔ اور مَیں اِس لئے آیا ہوں اور مجھے خدا تعالیٰ نے علمِ قرآن بخشا ہے اور حقائق معارف اپنی کتاب کے میرے پر کھولے ہیں اور خوارق مجھے عطا کئے ہیں سو میری طرف آؤ تا اس نعمت سے تم بھی حصّہ پاؤ۔ مجھے قسم ہے اُس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ مَیں خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔ کیا ضرور نہ تھا کہ ایسی عظیم الشان صدی کے سر پر جس کی کھُلی کھُلی آفات میں ایک مجدّد کھُلے کھُلے دعویٰ کے ساتھ آتا۔ سو عنقریب میرے کاموں کے ساتھ تم مجھے شناخت کرو گے۔ ہر ایک جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا اُس وقت کے علماء کی ناسمجھی اس کی سدِّ راہ ہوئی۔ آخر جب وہ پہچانا گیا تو اپنے کاموں سے پہچانا گیا کہ تلخ درخت شیریں پھل نہیں لا سکتا اور خدا غیر کو وہ برکتیں نہیں دیتا جو خاصوں کو دی جاتی ہیں۔ اے لوگو! اسلام نہایت ضعیف ہو گیا ہے اور اعدائے دین کا چاروں طرف سے محاصرہ ہے اور تین ہزار سے زیادہ مجموعہ اعتراضات کا

ہو گیا ہے۔ ایسے وقت میں ہمدردی سے اپنا ایمان دکھاؤ اور مردانِ خدا میں جگہ پاؤ۔ والسّلام علیٰ من اتبع الھدیٰ۔" (برکات الدعاء ص ۲۷-۲۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"اس زمانہ کے مجدّد کا نام مسیح موعود رکھنا اِس مصلحت پر مبنی معلوم ہوتا ہے کہ اس مجدّد کا عظیم الشان کام عیسائیت کا غلبہ توڑنا اور ان کے حملوں کو دفع کرنا اور ان کے فلسفہ کو جو مخالفِ قرآن ہے دلائلِ قویہ کے ساتھ توڑنا اور ان پر اسلام کی حجّت پوری کرنا ہے کیونکہ سب سے بڑی آفت اس زمانہ میں اسلام کے لئے جو بغیر تائیدِ الٰہی دُور نہیں ہو سکتی عیسائیوں کے فلسفیانہ حملے اور مذہبی نکتہ چینیاں ہیں جن کے دُور کرنے کے لئے ضرور تھا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے کوئی آوے۔" (آئینہ کمالاتِ اسلام ص ۳۴۱)

"مَیں ان تمام امور پر ایمان رکھتا ہوں جو قرآن کریم اور احادیثِ صحیحہ میں درج ہیں اور مجھے مسیح ابنِ مریم ہونے کا دعویٰ نہیں اور نہ مَیں تناسخ کا قائل ہوں بلکہ مجھے تو فقط مثیلِ مسیح ہونے کا دعویٰ ہے جس طرح محدّثیت نبوّت سے مشابہ ہے ایسا ہی میری روحانی حالت مسیح ابنِ مریم کی روحانی حالت سے اشد درجہ کی مشابہت رکھتی ہے۔ غرض مَیں ایک مسلمان ہوں ایّھا المسلمون انا منکم و اما مکم منکم بامر اللہ تعالیٰ۔ خلاصہ کلام یہ کہ مَیں محدّث اللہ ہوں اور مامور من اللہ ہوں اور بایں ہمہ مسلمانوں میں سے ایک مسلمان ہوں جو صدی چہاردہم کے لئے مسیح ابن مریم کی خصلت اور رنگ میں مجدّد دین ہو کر ربّ السّمٰوٰت والارض کی طرف سے آیا ہوں۔ مَیں مُفتری نہیں ہوں وقد خاب من افتریٰ۔ خدا تعالیٰ نے دُنیا پر نظر کی اور اسکو ظلمت میں پایا اور مصلحت عباد کے لئے اپنے عاجز بندہ کو خاص کر دیا۔ کیا تمہیں اس سے کچھ تعجب ہے کہ وعدہ کے موافق صدی کے سر پر ایک مجدّد بھیجا گیا اور جس نبی کے رنگ میں چاہا خدا تعالیٰ نے اس کو پیدا کیا۔ کیا ضرور نہ تھا کہ مخبرِ صادق صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی پوری ہوتی؟ بھائیو! مَیں مصلح ہوں بدعتی نہیں اور معاذ اللہ مَیں کسی بدعت کے پھیلانے کے لئے نہیں آیا حق کے اظہار کے لئے آیا ہوں اور ہر ایک بات جس کا اثر اور نشان قرآن اور حدیث میں پایا نہ جائے اس کے برخلاف ہو وہ میرے نزدیک الحاد اور بے ایمانی ہے مگر ایسے لوگ تھوڑے ہیں جو کلامِ الٰہی کی تہ تک پہنچتے اور ربّانی پیشگوئیوں کے باریک بھیدوں کو سمجھتے ہیں۔ مَیں نے دین میں کوئی کمی یا زیادتی نہیں کی۔ بھائیو! میرا وہی دین ہے جو تمہارا دین ہے اور وہی رسول کریم میرا مقتداء ہے جو تمہارا مقتداء ہے اور وہی قرآن شریف میرا ہادی ہے اور میرا پیارا اور میری دستاویز ہے جس کا ماننا تم پر بھی فرض ہے۔ ہاں یہ سچ اور بالکل سچ ہے کہ مَیں حضرت مسیح ابن مریم کو فوت شدہ اور داخل موتیٰ یقین رکھتا ہوں اور جو آنے والے مسیح کے بارے میں پیشگوئی ہے وہ اپنے حق میں یقینی اور قطعی طور پر اعتقاد رکھتا ہوں۔ لیکن اے بھائیو! یہ اعتقاد مَیں اپنی طرف سے اور اپنے خیالی سے نہیں رکھتا بلکہ خداوند کریم جلّشانہٗ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے اپنے الہام وکلام کے ذریعہ سے مجھے اطلاع دے دی ہے کہ مسیح ابن مریم کے نام پر آنے والا تُو ہی ہے اور مجھ پر قرآن کریم اور احادیثِ صحیحہ کے وہ دلائل یقینیہ کھول دئے ہیں جن سے بتمام یقین وقطع حضرت عیسےٰ ابن مریم رسول اللہؐ کا فوت ہو جانا ثابت ہوتا ہے اور مجھے اسی قادرِ مطلق نے بار بار اپنے کلامِ خاص سے مشرّف اور مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ آخری زمانہ کی یہودیت دُور کرنے کے لئے تجھے عیسیٰ ابن مریم کے رنگ اور کمال میں بھیجا گیا ہے سو میں استعارہ کے طور پر ابن مریم موعود ہوں جس کا یہودیت کے زمانہ اور تنصر کے غلبہ میں آنے کا وعدہ تھا جو غربت اور روحانی قوّت اور روحانی اسلحہ کے ساتھ ظاہر ہوا۔"

(تبلیغِ رسالت جلد دوم صـ۲۱)

"مسیح موعود کا دعویٰ اگر اپنے ساتھ ایسے لوازم رکھتا جن سے شریعت کے احکام اور عقائد پر کچھ مخالفانہ اثر پہنچتا تو بے شک ایک ہولناک بات تھی لیکن دیکھنا چاہیئے کہ مَیں نے اس دعویٰ کے ساتھ کس اسلامی حقیقت کو منقلب کر دیا ہے؟ کونسے احکام اسلام میں سے ایک ذرّہ بھی کم یا زیادہ کر دیا ہے؟ ہاں ایک پیشگوئی کے وہ معنے کئے گئے ہیں جو خدا تعالیٰ نے اپنے وقت پر مجھ پر کھولے ہیں اور قرآن کریم ان معنوں کی صحت کے لئے گواہ ہے اور احادیثِ صحیحہ بھی ان کی شہادت دیتی ہیں پھر نہ معلوم کہ اس قدر کیوں شور و غوغا ہے۔ ہاں طالبِ حق ایک سوال بھی اس جگہ کر سکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ مسیح موعود کا دعویٰ تسلیم کرنے کے لئے کونسے قرائن موجود ہیں کیونکہ کسی مدعی کی صداقت ماننے کے لئے قرائن تو چاہئیں خصوصاً آجکل کے زمانہ میں جو مکر اور فریب اور بد دیانتی سے بھرا ہوا ہے اور دعاوی باطلہ کا بازار گرم ہے۔ اِس سوال کے جواب میں مجھے یہ کہنا کافی ہے کہ مندرجہ ذیل امور طالبِ حق کے لئے بطور علامات اور قرائن کے ہیں۔

(۱) اوّل وہ پیشگوئی رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی جو تواتر معنوی تک پہنچ گئی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ہر یک صدی کے سر پر وہ ایسے شخص کو مبعوث کرے گا جو دین کو پھر تازہ کر دے گا اور اس کی کمزوریوں کو دُور کر کے پھر اپنی اصلی طاقت اور قوّت پر اس کو لے آوے گا۔ اس پیشگوئی کی رُو سے ضرور تھا کہ کوئی شخص اس چودھویں صدی پر بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے مبعوث ہوتا اور موجودہ خرابیوں کی اصلاح کے لئے پیش قدمی دکھلاتا سو یہ عاجز عین وقت پر مامور ہوا۔ اِس سے پہلے صدہا اولیاء نے اپنے الہام سے گواہی دی تھی کہ چودھویں صدی کا مجدّد مسیح موعود ہوگا اور احادیثِ صحیحہ نبویہ پکار پکار کر کہتی ہیں کہ تیرھویں صدی کے بعد ظہورِ مسیح ہے۔ پس کیا اِس عاجز کا یہ دعویٰ اس وقت عین اپنے محل اور اپنے وقت پر نہیں ہے؟ کیا یہ ممکن ہے کہ فرمودۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم خطا جاوے۔ مَیں نے اِس بات کو ثابت کر دیا ہے کہ اگر فرض کیا جاوے کہ چودھویں صدی کے سر پر

مسیح موعود پیدا نہیں ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کئی پیشگوئیاں خطا ہو جاتی ہیں اور صدہا بزرگوار صاحبِ الہام جھوٹے ٹھہرتے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲) اِس بات کو بھی سوچنا چاہیئے کہ جب علماء سے یہ سوال کیا جائے کہ چودھویں صدی کا مجدد ہونے کے لئے بجز اِس احقر کے اَور کس نے دعویٰ کیا ہے اور کس نے منجانب اللہ آنے کی خبر دی ہے اور ملہم اور مامور ہونے کا دعویٰ کیا ہے تو اس کے جواب میں وہ بالکل خاموش ہیں اور کسی شخص کو پیش نہیں کر سکتے جس نے ایسا دعویٰ کیا ہو...

(۳) تیسری علامت اِس عاجز کے صدق کی یہ ہے کہ بعض اہل اللہ نے اِس عاجز سے بہت سال پہلے اِس عاجز کے آنے کی خبر دی ہے یہاں تک کہ نام، سکونت اور عمر کا حال بتصریح بتلایا ہے جیسا کہ نشانِ آسمانی میں لکھ چکا ہوں۔

(۴) چوتھی علامت اِس عاجز کے صدق کی یہ ہے کہ اِس عاجز نے ۲ ہزار کے قریب خط اور اشتہار الہامی برکات کے مقابلہ کے لئے مذاہبِ غیر کی طرف روانہ کئے بالخصوص پادریوں میں سے شاید ایک بھی نامی پادری یورپ اور امریکہ اور ہندوستان میں باقی نہیں رہا ہوگا جس کی طرف خط رجسٹری کرکے نہ بھیجا ہو مگر سب پر حق کا رُعب چھا گیا۔ اب جو ہماری قوم کے مُلّا مولوی لوگ اِس دعوت میں نکتہ چینی کرتے ہیں درحقیقت یہ اُنکی دروغ گوئی اور نجاست خوری ہے۔ مجھے یہ قطعی طور پر بشارت دی گئی ہے کہ اگر کوئی مخالف دین میرے سامنے مقابلہ کے لئے آئے گا تو مَیں اِس پر غالب رہوں گا اور وہ ذلیل ہوگا۔

(۵) پانچویں علامت اِس عاجز کے صدق کی یہ ہے کہ مجھے اطلاع دی گئی ہے کہ مَیں ان مسلمانوں پر بھی اپنے کشفی اور الہامی علوم میں غالب ہوں ان کے علموں کو چاہیئے کہ میرے مقابلہ پر آویں پھر اگر تائیدِ الٰہی میں اور فیضِ سماوی میں اور آسمانی نشانوں میں مجھ پر غالب ہو جائیں تو جس کارد سے چاہیں مجھے ذبح کر دیں مجھے منظور ہے۔" (آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۳۴۲ تا صفحہ ۳۴۸)

جماعتِ احمدیہ لائبیریا (مغربی افریقہ) کے زیرِ اہتمام جلسہ مصلح موعودؓ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بابرکت انعقاد

"اشاعتِ اسلام کیلئے جماعتِ احمدیہ کی سنجیدہ و مؤثر کوششیں باعثِ صد رشک ہیں"

(صدر جلسہ آنریبل محمد شریف ممبر ایوان نمائندگان لائبیریا کا اعلان)

(از جناب محمود احمد صاحب بھٹی سیکرٹری جنرل احمدیہ مسلم مشن لائبیریا)

امسال بھی خدا کے فضل و کرم سے جماعتِ احمدیہ لائبیریا نے حسبِ معمول جلسہ مصلح موعود کا منروویا میں اہتمام کیا جو بعض مقامی حالات کی وجہ سے ۲۰ فروری کی بجائے ۵ مارچ بروز اتوار احمدیہ مسلم مشن ہاؤس منروویا میں منعقد ہوا۔ مکرم عطاء الکریم صاحب شاہد امیر و مشنری انچارج نے اس سلسلہ میں جملہ ضروری انتظامات کی ذمہ داری خاکسار کے سپرد کی۔ چنانچہ جلسہ سے قبل دو جمعوں کے مواقع پر احبابِ جماعت کو اس بابرکت دن کی اہمیت کی طرف توجہ دلائی گئی۔ مزید برآں انفرادی طور پر جملہ احباب اور بہنوں کو بھی حاضری کی تاکید کی گئی۔ یاد رہے اس جلسہ سے قبل مشنری انچارج صاحب لائبیریا نے اپنے ہفتہ وار ٹی۔ وی پروگرام میں بھی مصلح موعودؓ کے بارے میں پیشگوئی پر احسن پیرایہ میں روشنی ڈال کر اہلِ لائبیریا کو اس دورِ کے عظیم الشان نشان سے بابرکت کیا۔

اس بابرکت جلسہ کی صدارت ہماری گذارش پر جناب محمد شریف صاحب ممبر ایوانِ نمائندگان لائبیریا نے فرمائی آپ کیپ ماؤنٹ کاؤنٹی سے تعلق رکھتے ہیں جہاں پر احمدیہ ایلی مینٹری سکول و کالجِ تبشیر تحریکِ جدید کے زیرِ اہتمام تہذیب و تمدن کے علاقوں سے دورِ اہلِ لائبیریا کی تعلیمی خدمت بجا لا رہا ہے جسے محترم محمد شریف صاحب کا مسلسل و مخلصانہ اور بھرپور تعاون حاصل ہے۔

عین وقتِ مقررہ پر نمازِ مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد اس مبارک تقریب کا آغاز آنریبل محمد شریف صاحب کی صدارت میں ہوا۔ مقامی

بھائی محمد عثمان صاحب نے تلاوت کلامِ پاک کی اور پھر خاکسار نے سامعین سے مہمان خصوصی کا تفصیلی تعارف کرایا جس میں ان کی جماعتِ احمدیہ سے دیرینہ وسرا ہا نیز اِس جلسہ کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ بائیبل میں صرف مسیح علیہ السلام کے نزولِ ثانی کا ذکر ہی نہیں بلکہ ان کے ایک عظیم الشان بیٹے کا بھی خاص طور پر ذکر ہے جس سے حضرت مصلح موعودؓ کی کی عظمتِ شان واضح ہوتی ہے۔ نئے اور مقامی احباب پر مزید وضاحت کے لئے سٹیج پر حضرت مصلح موعودؓ کی تصویر بھی آویزاں کی گئی تھی۔

خاکسار نے سیدنا حضرت مصلح موعودؓ کی معرکۃ الآراء اور اثر انگیز نظم "نونہالانِ جماعت سے خطاب" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اور اس کے انگریزی مفہوم سے بھی جملہ حاضرین کو آگاہ کیا گیا۔

پروگرام میں مقررہ چار تقاریر میں سے پہلی تقریر ہمارے مقامی مخلص اور صاحبِ علم احمدی دوست محترم بشیر الدین صاحب کی تھی جنہوں نے ہوشیارپور میں چالیس روز تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چلہ کشی اور دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے مصلح موعودؓ کے بارہ میں دی گئی بشارات اور ان کی اہمیت کی تفصیلاً وضاحت کی۔

دوسری تقریر محترم الحاج فضل الدین صاحب نے کی جس میں انہوں نے احباب کو اِس امر سے آگاہ کیا کہ کس طرح سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر کہ آپ ہی اِس عظیم پیشگوئی کے مورد ہیں اِس امر کا واشگاف اعلان متعدد مقامات پر عظیم الشان جلسوں میں فرما کر اہلِ دنیا پر اتمامِ حجت کر دی کہ ہمارا خدا زندہ خدا ہے جس نے مسیح پاک علیہ السلام کے ہاتھ پر اپنی قادر ہستی اور اپنے فرستادہ کی صداقت پر مُہرِ تصدیق ثبت فرمائی۔ ازاں بعد مکرم غلام رسول صاحب آشنا نے پیشگوئی کے اُس حصّہ پر اپنے خیالات کا اظہار فرمایا کہ "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی"۔ آپ نے حضرت مصلح موعودؓ کے نصف صدی سے زائد عرصہ تک مسندِ خلافت پر متمکّن رہتے ہوئے گرانقدر اسلامی خدمات کے سلسلہ میں خاص طور پر تحریکِ جدید کے آغاز اور اس کے ذریعہ اکنافِ عالم میں دفاع و اشاعت اسلام نیز تراجم و تفسیرِ قرآن کریم کی متعدد زبانوں اور ملکوں میں اشاعت کا تفصیلی جائزہ پیش کیا۔

محترم عطاء الکریم صاحب شاہد امیر و مبلغ انچارج احمدیہ مسلم مشن لائبیریا نے پیشگوئی کی عظمت کو مختلف جہات سے واضح کرتے ہوئے بتایا کہ یہ اِسی دَور کا ایک عظیم خدائی نشان ہے اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مخالفین کے مسخر و استہزاء کے مقابل پر کمال عظمت سے یہ اعلان کیا کہ یہ موعود بیٹا ہر حال میں مقررہ میعاد کے اندر اندر پیدا ہوگا اور اس میعاد کا آخری دن غروب نہیں ہوگا جب تک خدا کا یہ نشان پورا نہ ہو جائے۔ آپ نے موعود بیٹے کی اس الہامی خصوصیت کو بھی واضح کرتے ہوئے بتایا کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا"۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود کے عہدِ سعادت میں ہی سیاسی طور پر اسیر بیسیوں ملکوں اور کروڑوں افراد نے پہلی بار آزادی کا سانس لیا جس کی مثال ہزاروں سال کی انسانی تاریخ پیش کرنے سے قاصر ہے۔ پھر آپ ہی کے ذریعہ دہریت و لادینیت کی اسیر انسانیت نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا شیریں جام پیا جب آپ نے اکنافِ عالم کے متعدد ممالک میں احمدیہ مشنوں کے قیام سے اشاعتِ اسلام کا وسیع اور مؤثر نظام جاری فرمایا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

جملہ تقاریر کے اختتام پر صدر مجلس آنریبل محمد شریف صاحب ممبر ایوانِ نمائندگان نے اپنے صدارتی خطاب میں جماعتِ احمدیہ کی تبلیغی و تعلیمی خدمات کو سراہتے ہوئے بتایا کہ لائبیریا میں ہی نہیں بلکہ مغربی افریقہ کے دیگر ملکوں خصوصاً سیرالیون میں جماعتِ احمدیہ کی مؤثر کوششوں کے نتیجہ میں اسلام کی سربلندی کے لئے جوش و خروش پیدا ہو چکا ہے۔ دیگر مذہبی تحریکات سے جماعتِ احمدیہ کا موازنہ کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ اس جماعت کا طرۂ امتیاز ہے کہ وہ اپنے دینی و روحانی مقاصد کے حصول کے لئے عملی نمونہ پیش کرتی ہے جس کا ایک زندہ ثبوت یہ پُروقار اور اثر انگیز سنجیدہ مذہبی تقریب ہے جس کی صدارت کی سعادت انہیں حاصل ہوئی ہے۔ ایک دفعہ پھر آپ نے جماعت احمدیہ سے اپنے خصوصی لگاؤ اور ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

آخر میں مکرم عطاء الکریم صاحب مبلغ انچارج نے مہمانِ خصوصی کا تہِ دل سے شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انتہائی مصروفیات کے باوجود ہماری درخواست پر اس بابرکت تقریب کی صدارت قبول فرمائی۔ آخر پر آپ نے اجتماعی دعا کرائی اور یہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا جس میں جماعت کے مرد و زن کثرت سے حاضر ہو کر فیضیاب ہوئے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ۔ راوی روڈ۔ لاہور
پر تشریف لائیے
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰
رہائش ۶۲۹۳۰ ؛ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۷۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ
رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

تحریکِ جدید کی غرض و مقصد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بوجھ اِس کے کام کا سب کو اُٹھانا چاہیئے

دوستو! دُنیا میں کچھ کر کے دکھانا چاہیئے ❊ زورِ کفر و شرک اَب یکسر مٹانا چاہیئے
تشنہ لب ہیں بیشمار اللہ کے بندے ابھی ❊ آبِ فیضِ مصطفےٰؐ ان کو پلانا چاہیئے
عار ہے رکھنا صلیب اپنی کسی کی پُشت پر ❊ بوجھ اپنا سب ہمیشہ خود اُٹھانا چاہیئے
غیر کے ٹکڑوں پہ ہی جینا نہیں مردانگی ❊ رزق اپنا زورِ بازو سے کمانا چاہیئے
دوست ہو، دشمن ہو ہمسر ہو غرض کوئی بھی ہو ❊ دل کسی کا بھی نہیں ہرگز دُکھانا چاہیئے
"ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج" ❊ کچھ بھی ہو اَب کام یہ انجام پانا چاہیئے
مرکزِ تبلیغِ حق ہے آج تحریکِ جدید ❊ بوجھ اِس کے کام کا سب کو اُٹھانا چاہیئے
ہے رسومِ بد سے بچنا رُوحِ تحریکِ جدید ❊ سادگی ہی اپنا اَب مسلک بنانا چاہیئے

مقصدِ تحریک ہے نشر و اشاعت دین کی
بس یہی ہر دم شعار اپنا بنانا چاہیئے

جو مجاہد ابتدا سے ہیں شریک اِس میں اُنہیں ❊ سالِ نو پر کچھ نہ کچھ چندہ بڑھانا چاہیئے
سُست گاموں کو بتا کر اسکی حکمت اور مفاد ❊ رفتہ رفتہ تیز رفتاری سکھانا چاہیئے
اور جو اِس تحریک میں اب تک نہیں شامل ہوئے ❊ لے کے وعدے اُن سے ساتھ اپنے ملانا چاہیئے

رات کے پچھلے پہر اُٹھ کر بصد عجز و نیاز
اپنے مولیٰ کا سدا دَر کھٹکھٹانا چاہیئے

ہے کلیدِ فتح و نصرت اِتفاق و اِتحاد ❊ اختلافِ باہمی یکسر مٹانا چاہیئے
قدرتِ ثانی کے مظہر پانچویں فرزند سے ❊ عہدِ بیعت عمر بھر اپنا نبھانا چاہیئے
اَلْاِمَامُ جُنَّۃٌ ہے قولِ ختم المرسلینؐ ❊ طاعتِ ناصر ایدہ اللہ شعار اپنا بنانا چاہیئے

ضبطِ غم سے سینۂ صدّیق پھر پھٹنے کو ہے
پھر اُسے آنسو بہانے کا بہانہ چاہیئے

محمد صدیق امرتسری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رَبِّ کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا (حرامؓ)

(از مکرم مولانا غلام باری صاحب سیفؔ)

جنگِ اُحد کو چار ماہ ہوئے تھے کہ چار ہجری میں صفر کے مہینہ میں بنو عامر کا سردار ابوبراء عامر بن مالک بن جعفر کلابی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضور نے اِسے دعوتِ حق دی وہ مسلمان تو نہ ہوا لیکن اُس نے مخالفت بھی نہ کی۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ بات تو اچھی ہے اگر آپ اپنے اصحاب میں سے کسی کو اہلِ نجد کی طرف بھجوا دیں تو مجھے امید ہے وہ اِس آواز پر لبّیک کہیں گے۔ حضورؐ نے فرمایا مجھے اہلِ نجد کی جانب سے کچھ خدشہ محسوس ہوتا ہے۔ اُس نے کہا اِس کا مَیں ذمّہ دار ہوں۔ چنانچہ حضورؐ نے ستر قاری جو دن کے وقت جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر گذر اوقات کرتے تھے اور رات ذکرِ الٰہی اور تحصیلِ علم میں گذارتے تھے روانہ کئے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں ہم اُنہیں قاری ہی کہتے تھے۔ آپ انہیں طالبِ علم کہہ لیں یا واقفِ زندگی یا مبلّغ۔ بہرحال یہ وہ مقدس انسان تھے جو علمِ دین کی تحصیل کرتے اور خود محنت کر کے اپنی روٹی کماتے۔

یہ قاری جب بنو عامر اور بنو سلیم کی زمینوں کے درمیان "بئرِ معونہ" جگہ پہنچے (عربی میں بئر کنوئیں کو کہتے ہیں اور جہاں پانی دستیاب ہوتا تھا وہاں عموماً مسافر پڑاؤ کرتے تھے) تو وفد میں سے حرام بن ملحان جو حضرت انسؓ کے ماموں تھے انہوں نے فرمایا تم یہیں ٹھہرو مَیں جاتا ہوں۔ چنانچہ انہوں نے ابوبراء عامر بن مالک کے بھتیجے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام پہنچایا۔ حرام بن ملحان اِن کو پیغامِ حق پہنچا رہے تھے کہ عامر بن طفیل کے اشارہ پر ایک آدمی پیچھے سے آیا اُس نے حرام بن ملحان کی کمر میں تاک کر نیزہ مارا۔ نیزہ سینہ کے پار ہو گیا اور جسم سے خون کا فوّارہ پھوٹا۔

حرام بن ملحان نے اپنا اوک خون سے بھرا اور سر اور مُنہ پر ڈالا اور کہا فُزت وربّ الکعبہ۔ ربِّ کعبہ کی قسم مَیں نے مقصودِ زندگی پا لیا (بخاری کتاب الجہاد باب من ینکب او یطعن فی سبیل اللہ) اِس وفد میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے غلام عامر بن فہیرہؓ بھی تھے بعض نے ان کے متعلق بھی یہی لکھا ہے کہ اُن کی کمر میں جو نیزہ مارا تو سینہ کے اُس پار ہو گیا اور نیزہ مارنے والا

جبار بن سلمیٰ تھا۔ وہ خود روایت کرتے ہیں کہ میں نے جو ایک آدمی کے اُس دن نیزہ مارا تو نیزہ سینہ کے آر پار ہو گیا میں نے سُنا اُس شخص نے کہا فُزتُ وربّ الکعبۃ۔ ربِّ کعبہ کی قسم میں کامیاب ہو گیا جبار بن سلمیٰ کہتے ہیں میں نے دل میں کہا یہ کیا کامیابی ہوئی میں نے اُسے جان سے مار دیا ہے اور یہ کہتا ہے میں کامیاب ہو گیا۔ اِس کے بعد میں نے کسی سے دریافت کیا تو اُس نے مجھے بتلایا کہ مسلمان شہادت کو مقصودِ زندگی سمجھتے ہیں۔ میں نے کہا بخدا یہ درست ہے اور میں مسلمان ہو گیا۔ (طبری جلد ۳ صفحہ ۱۳۵)

اس کے بعد عامر بن طفیل نے بنو عامر کے باقی وفد کو ہلاک کرنے کے لئے مدد چاہی تو انہوں نے کہا ہم ابوبراء کے عہد کو نہیں توڑیں گے۔ اِس پر عامر بن طفیل نے بنو سلیم عصیہ اور رِعل اور ذکوان کو اکسایا تو اسنے اکٹھے ہو کر ان کو گھیر کر سب کو شہید کر دیا صرف ایک صحابی کعب بن زید انصاری بچے تھے کفار ان کو شدید زخمی کر کے یہ سمجھ کر چھوڑ گئے کہ وہ شہید ہو گئے لیکن وہ جانبر ہو گئے۔ (تاریخ الکامل جلد ۲ صفحہ ۱۷۱، ۱۷۲)

بخاری نے ان قرّاء کی تعداد ستّر بیان کی ہے تاریخ کی کتب میں چالیس اور پچاس بیان کی ہے لیکن میں بخاری کی روایت کو ترجیح دیتا ہوں کہ حدیث سے زیادہ مستند دینی تاریخ اور کوئی نہیں اور اس میں یہ روایت کو سند بھی بیان کی جاتی ہے اور یہ احتیاط تاریخ میں کہاں ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ جب ان مبلغین کا قتل علم ہو رہا تھا تو انہوں نے خدا سے دعا کی کہ اے خدا ہماری یہ خبر ہمارے آقا کو پہنچا دے۔

انّا قد لقینا ربّنا فرضی عنّا وارضانا۔

(بخاری کتاب الجہاد باب من ینکب او یطعن فی سبیل اللہ)

کہ ہم اپنے ربّ سے ملے وہ ہم سے راضی تھا اور ہم اُس سے راضی۔

ایک غلط فہمی کا ازالہ

اِس ماہ میں اِسی قسم کا ایک اَور واقعہ ہُوا جو غزوہ ذات رجیع کے نام سے مشہور ہے۔ عضل اور قارہ قبیلہ کی درخواست پر دس کے قریب قرّاء حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے تبلیغِ اسلام کے لئے اُن کے ساتھ کئے۔ وہ جب ھدأۃ جگہ پہنچے تو بنو لحیان نے اُن پر حملہ کر دیا۔ اِس وفد کے امیر عاصم بن ثابت تھے زید بن دثنہ اور خبیب بن عدی اِس وفد میں شامل تھے۔ خبیب وہی تھے جنہوں نے اشعار پڑھتے ہوئے سر مقتل پر رکھ دیا تھا اور شہادت سے قبل دو نفل ادا کئے تھے اور زید بن دثنہ نے کفار کو یہ جواب دیا تھا کہ میں تو یہ بھی پسند نہیں کرتا کہ میں مدینہ میں گھر میں بیٹھا ہوں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں میں مدینہ کی گلیوں میں کانٹا بھی چُبھ جائے۔"

اِن دونوں وفود کی شہادت کی خبر ایک ہی رات میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ملی تھی چنانچہ آپ نے اُن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قبیلوں کے لئے جنہوں نے ان کی شہادت میں حصّہ لیا تھا ایک ماہ تک بالجہر بد دعا کی۔ اِس سے بعض کو غلط فہمی ہوئی ہے کہ یہ ایک ہی واقعہ ہے یہ ایک واقعہ نہیں دس قرّاء کی شہادت کا واقعہ غزوہ ذات الرجیع کہلاتا ہے اور ستّر قرّاء کی شہادت کا واقعہ غزوہ بئرِ معونہ کہلاتا ہے۔

بدعہد عامر بن طفیل کا انجام

مسلمانوں کی شہادت پر حضرت حسّانؓ اور عبداللہ بن رواحہ نے غمناک اشعار کہے جن میں ابوبراء کو اُس کے قبیلہ کی بدعہدی یاد دلائی۔ اس پر ابوبراء عامر نے نیزہ لیا اور عامر بن طفیل کو قتل کر دیا کہ تم نے کیوں میرے عہد کو توڑا۔

(ابن ہشام جزء ثالث صـ ۶۸۱)

(۱) اِس واقعہ سے جہاں کفّار کے حسد، آتشِ انتقام اور بدعہدی کا پتہ چلتا ہے وہاں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ کس طرح اُن کے شرفاء کو پاسِ عہد کا خیال تھا کہ ابوبراء عامر بن مالک نے انجام کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنے بدعہد بھتیجے کو قتل کر دیا۔

(۲) صحابہ یا مبلّغین یا واقفِ زندگی کے ایمانِ محکم اور صادق عزم کا علم ہوتا ہے کہ شہادت کا رتبہ پاتے ہوئے، اِس دُنیا سے جاتے ہوئے ان کے جذبات کیا ہیں۔ وہ سر اور مُنہ پر اپنے خون کا اوک بھر کر اوندھیل لیتے ہیں اور کہتے ہیں فزتُ وربّ الکعبہ ربِّ کعبہ کی قسم ہم نے مقصودِ زندگی کو پا لیا۔ یہ اندازِ جنون، یہ طرزِ قربانی ملاحظہ کیجئے۔ کیا خوب کہا کسی نے ؎

جس ڈھب سے کوئی مقتل میں گیا وہ شان سلامت رہتی ہے
جان لوآنی جانی ہے جان کی کوئی بات نہیں

(۳) خدا کے برگزیدہ رسول راہِ حق میں کس طرح اپنے جاں نثاروں کو نچھاور کرتے تھے کہ عشق و محبّت کے کھیت خون سے ہی سینچے جاتے ہیں۔

(۴) ایک روز ظالم اپنے کئے پر پچھتاتا ہے وہ ظلم کو تو لیتا ہے لیکن پھر اُس کا دل اور نہاں خانہ دماغ اُس کی صدائے بازگشت سُنتا ہے اور پتھر دلوں سے قطراتِ محبّت ٹپکتے ہیں۔ وانّ من الحجارۃ لما یتفجّر منہ الانہار ونعم ما قال المصلح الموعود ؎

تم دیکھو گے کہ انہیں میں سے قطراتِ محبّت ٹپکیں گے

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے
ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر
۵۳۔ فیروزپور روڈ
بالمقابل تھانہ اچھرہ لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبصرہ

حج کے ارکان میں محبوب کی جانب
وارفتگی کا اظہار ہے۔ حاجی کفنی پہنے ننگے سر اور
پیر دیوانہ وار اللّٰھمّ لبّیک لاشریک لک لبّیک
کی صدا دیتا اپنے گوہرِ مقصود کا متلاشی ہوتا ہے
زیرِ تبصرہ کتاب "اسلام میں مساجد کی اہمیت" میں
نواب عباس احمد خان صاحب کی وارفتگی کا ہی
اظہار نہیں حج کے مناسک کی حکمت پر غور بھی نمایاں
ہو رہا ہے۔ تحویلِ قبلہ کی حکمت، رمی جمار کا فلسفہ
اور حضرت امام حسین کی قربانی میں مضمر سبق، خانہ کعبہ
کی عظمت، اس سے ہر دینی و دنیوی برکت کی وابستگی
کو مصنّف نے خوب عمدہ نبھایا ہے۔

کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ
ایک عاشقِ اسلام اور محبِّ خیر الانامؐ بصیرت کی آنکھ
سے اُن عجلی کوچوں میں گھوما ہے جہاں محبوبِ کبریا
کے قدم پڑے تھے اور بقول کسے وہ وہاں اس شعر
کے مصداق رہے ؎

ہر راہ کو دیکھا ہے محبّت کی نظر سے شاید کہ وہ گذرے ہوں اسی راہ گذر سے

اگر کتاب کی غلطیوں اور بعض ظاہری محاسن کا خیال رکھا
جاتا تو کتاب زیادہ مؤثر اور مفید ہوتی۔ امید ہے غیر از جماعت
دوستوں میں اس کی اشاعت کی طرف مزید توجہ دی جائے گی۔

کتاب سفید کاغذ کے ۱۹۷ صفحات پر مشتمل ہے۔ ٹائیٹل
دیدہ زیب ہے۔ ملنے کا پتہ: پام ویو ہاؤس ڈیوس روڈ۔ لاہور۔

(غلام باری سیف)

ہر قسم کا سامان سائنس و اجبی نرخوں پر
خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹفک سٹور
گنپت روڈ۔ لاہور
فون ۶۴۵۰۰
کو یاد رکھیں

منافع خیز انوسٹمنٹ
کراچی میں جائیداد خریدنے کا نادر موقع
اگر آپ اپنا روپیہ محفوظ کرنا چاہتے ہیں تو کراچی میں
جائیداد خرید لیجئے۔ امید ہے انشاء اللہ تعالیٰ چند
سالوں میں اس جائیداد کی قیمت بہت بڑھ جائے گی
ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔
خورشید سنز۔ نشانِ رحمت
نمبر ۲/۲ - ۲۰۲ - بلاک ۲ P.E.C.H.S
کراچی ۲۹ فون 432776

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کپڑے کی مشہور دُکان

الفردوس

۸۵۔ بی۔ انارکلی۔ لاہور

الفردوس شال مرچنٹ

ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں، زنانہ و مردانہ دُھسّے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کُرتے، شلواریں، سُوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔

الفردوس شال مرچنٹ

۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

ہر قسم کا

کاغذ، بکس بورڈ اور گتّہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں

اور دعا فرمائیں

مقبول پیپر پارٹ

گنپت روڈ۔ لاہور

فون ۶۳۸۴۹

گھر ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

پاک ٹمبرز

۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ

راوی روڈ۔ لاہور

فون دکان ۶۲۶۱۸

فون رہائش ۵۳۵۰۰

کو یاد رکھیں

ہر قسم کی

کاروں اور جیپوں کی کمانیوں اور پٹوں

نیز

سلنسر بکس اور سلنسر پائپ

کیلئے

ہماری خدمات سے فائدہ اُٹھائیں

میاں بھائی آٹو سٹور

۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور

فون ۳۱۱۴۶۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کو معلوم ہی ہے ؟
کہ
حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضؓ کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اَب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے اور خط و کتابت کیلئے اب
اتنا پتہ ہی کافی ہے
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ ۱۹۰
فون نمبر ۷۴۸۴ ربوہ فون ۶۳۸
نگران حکیم عبدالحمید (درجہ اوّل)

کراچی میں جائیداد
خریدنے کے لئے
سلطان احمد طاہر سلیمان احمد طاہر
پراپرٹی لنکس سے رابطہ پیدا کیجئے
ای-25 کمرشل ایریا
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۴
ٹیلیفون ۵۴۲۳۸۱ — ۵۴۲۳۸۲
۴۳۴۸۳۲

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شاہ کے لئے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون ۵۲۶۲۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah